Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۱۸/جولائی ۲۰۱۹

نئی دہلی

این آئی اے ترمیمی بل ۲۰۱۹: اپوزیشن پارٹیوں نے عوام کو دھوکہ دیا: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے سکریٹری عبدالواحد سیٹھ نے ایک بیان میں کہا کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں صرف چند مخالفتوں کے ساتھ این آئی اے بل کا پاس کیا جانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہندوستانی پارلیمنٹ حکومت میں اثر ورسوخ رکھنے والے لوگوں کے آمرانہ ایجنڈے کے مطابق کام کر رہا ہے۔ حد درجہ قابل اعتراض این آئی اے ترمیمی بل ۲۰۱۹ پر سوال اٹھانے اور اس کے خلاف ووٹ ڈالنے کی ہمت صرف چند ارکان نے ہی دکھائی ہے۔ قومی تحفظ کے نام پر وزیر داخلہ کے انتباہ پر اپوزیشن پارٹیوں نے بل کے تعلق سے بزدلی اور کم ہمتی کا مظاہرہ کیا ہے۔

قومی تفتیشی ایجنسی کا رکارڈ یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہے کہ این آئی اے کے غلط استعمال پر امت شاہ کی یقین دہانی محض ایک کھوکھلا دعویٰ ہے۔ اپنے موجودہ اختیارات کے ساتھ یہ ایجنسی مسلمانوں اور ملک کے دیگر کمزور طبقات کے خلاف بہت زیادہ متعصّب اور جانبدار ثابت ہوئی ہے۔ عموماً اس نے برسر اقتدار لوگوں کے مفادات کے لیے کام کیا ہے اور ملک میں ہونے والے ہندوتوا حملوں کے مقدمات کو دیکھنے میں یہ ہمیشہ نااہل ثابت ہوئی ہے۔ اس قسم کی بدعنوان ایجنسی کو مزید اختیارات دینے والی موجودہ ترمیم صرف اقلیتوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پورے ملک کے لیے تشویش کا باعث ہے۔

کانگریس، ایس پی اور بی ایس پی جیسی پارٹیوں نے بل کے حق میں ووٹ دے کر، اُنہیں ووٹ دینے والے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ کا بل پر ووٹ نہ دینے کا فیصلہ بھی بہت ہی غیر ذمہ دارانہ ہے۔ مظلوم مسلم قوم کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے والی پارٹی کے لیے بل کے خلاف ووٹ ڈال کر مسلمانوں کے حقیقی جذبے کو پیش کرنے کا یہ اچھا موقع تھا۔ لیکن افسوس! جب اس آمرانہ ایجنڈے پر سوال اٹھانے کا موقع آیا تو پارٹی نے غلط راستہ چنتے ہوئے اپنی کم ہمتی کا ثبوت دیا۔

عبدالواحد سیٹھ نے اے آئی ایم آئی ایم، سی پی آئی، سی پی ایم اور نیشنل کانفرنس سے تعلق رکھنے والے ارکان پارلیمنٹ کے حوصلے کو سراہا، جو بل کے خلاف ووٹ دے کر اپنے اصولی موقف پر قائم رہے۔ بھلے ہی آپ کی تعداد کتنی ہو، لیکن حق بات کہنے کے لیے اخلاقی حوصلے اور جمہوریت کے صحیح شعور کی ضرورت ہوتی ہے۔ عبدالواحد نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر اپوزیشن پارٹیوں نے جو موقف اختیار کیا ہے، وہ بی جے پی کا واقعی متبادل ہونے کے ان کے دعوے پر سوال کھڑے کرتا ہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی